روح القدس کا مطالعہ سٹڈی

خدا کا روح ، خداوند کا روح اور روح القدس پرانے عہد نامہ میں

یہ لفظ جو عبرانی میں "روح" کے لئے استعمال ہوتا ہے (رُو-اخ) اُسکا مطلب "ہوا" بھی ہے اور "دم" اور وہ انسان کا حال بھی پیش کر سکتا ہے۔ اس لِئے کبھی یہ فیصلہ مشکل ہے کہ ہم اسکا ترجمہ کیسے کریں۔ ہمیں ایسا فیصلہ ضرور سیاق و سباق کی روشنی میں کرنا ہے۔ کتاب مقدس کبھی کبھار انسانی الفاظ خدا کے لِئے استعمال کرتی ہے: خدا کا بازو، خدا کا ہاتھ اور خدا کا "دم" یا "سانس" یا "روح"۔ شاید یہ لفظ "رو-اخ" اس لِئے خدا کے "روح" کے لئے استعمال ہوتا ہے کیونکہ "ہوا" ان دیکھی ہوئی ہے اور خدا بھی ان دیکھا ہوا خدا ہے (دیکھئے یوحنا ۳:۸)[1] ۔ ہم ہوا کو دیکھ نہیں سکتے صرف ہوا کا اثر۔ ایسے ہم خدا کو بھی نہیں دیکھ سکتے ہیں صرف خدا کا اثر۔ پرانے عہد نامہ میں خدا کے بہت سے کام ہیں جو خدا کے روح کے وسیلہ سے ہوتے ہیں۔

ا۔ خدا کے روح کی خصوصیات

الف) وہ خدا ہے (یسعیاہ ۳۰:۱؛ ۳۱:۱؛ ۴۰:۱۳)۔
ب) وہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے (زبور ۱۳۹:۷)۔
ج) وہ عالم کل ہے (یسعیاہ ۴۰:۱۳)۔
د) وہ پاک ہے (زبور ۵۱:۱۱؛ یسعیاہ ۶۳:۱۰ تا ۱۱)۔
ہ) وہ نیک ہے (زبور ۱۴۳:۱۰؛ نحمیاہ ۹:۲۰)۔
و) وہ جزبات رکھنے والا ہے (یسعیاہ ۶۳:۱۰ ؛ میکاہ ۲:۷)۔
ز) وہ اپنے خادموں کو اپنے خاص کام کیلئے وہ نعمتیں دے کر بھیجتا ہے جن کی ضرورت پڑتی ہے ۔ ایسے پتہ چلتا ہے کہ خدا کا روح مرضی اور عقل بھی رکھتا ہے (یسعیاہ ۴۸:۱۶)۔
ح) جہاں خدا کا روح ہے وہاں خدا کی حضوری ہے (حزقی ایل ۱:۴: خدا کی حضوری آندھی کی مانند آ رہی ہے۔ عبرانی: רוּחַ סְעָרָה[2] رو-اخ سعارہ۔ دیکھئے بھی ۱:۱۲؛ ۱:۲۰ تا ۲۱؛ ۱۰:۱۷ جہاں یہ لفظ رو-اخ بھی استعمال ہوا)۔
ط) روح اور کلام کا آپس میں ایک تعلق ہے امثال ۱:۲۳؛ یسعیاہ ۳۴:۱۶)۔
ی) پاک روح کی تشبیہات
(۱) وہ ہوا یا آندھی کی مانند ہے (زبور ۱۴۷:۱۸؛ یسعیاہ ۴۰:۷)۔
(۲) وہ پانی کی مانند ہے (امثال ۱:۲۳ ؛ یسعیاہ ۳۲:۱۵؛ ۴۴:۳؛ یوایل ۲:۲۸ تا ۲۹؛ حزقی ایل ۳۹:۲۹؛ زکریاہ ۱۲:۱۰)۔
(۳) وہ تیل کی مانند ہے (۱ سمو ایل ۱۶:۱۳؛ زکریاہ ۴:۶ اور ۱۲)۔

1 دیکھئے VANGEMEREN WILLEM A: New International Dictionary of Old Testament Theology and Exegesis, vol. 3, 1997, p. 1073. مضمون רוּחַ.

2 عبرانی متن یہاں اور نیچے بھی WLC سے لیا گیا ہے (Westminster Leningrad Codex, http://whi.wts.edu./WHI). یہ ایک Sword Module بھی ہے (www.crosswire.org)۔

۲۔ خدا کے روح کا کائنات کی پیدایش میں کام کرنا۔ اُس کا مخلوق کو قایم رکھنا۔

الف) دنیا کی پیدا یس میں اُس نے کام کیا (پیدایش ۱:۲)۔
ب) آسمانوں کی پیدایش میں (ایوب ۲۶:۱۳؛ زبور ۳۳:۶)۔
ج) جانداروں کو پیدا کرنے میں (زبور ۱۰۴:۳۰)۔
د) خاص کر بنی آدم کی پیدایش میں اور اُن کی زندگی کو قیام بخشنے میں (پیدایش ۶:۳؛ ایوب ۲۷:۳؛ ۳۲:۸؛ ۳۲:۱۸؛ ۳۳:۴؛ ۳۴:۱۴؛ زبور ۱۰۴:۳۰؛ واعظ ۱۲:۷؛ یسعیاہ ۴۲:۵)۔

۳۔ خدا کے روح کا عدالت اور نجات میں کام کرنا۔

الف) مصر سے خروج کے دور میں
(۱) بحر قلزم پر (خروج ۱۵:۸ تیرے نتھنوں کے دم سے پانی کا ڈھیر لگ گیا۔[3] וּבְרוּחַ אַפֶּיךָ נֶעֶרְמוּ מַיִם
خروج ۱۵:۱۰ تو نے اپنی آندھی کی پھونک ماری تو سمندر نے انکو چھپا لیا۔ נָשַׁפְתָּ בְרוּחֲךָ כִּסָּמוֹ יָם ۔
(۲) بیابان میں رہنمائی موعودہ سر زمین تک (یسعیاہ ۶۳:۱۴)۔
ب) آخری خروج کے وقت مسیح کے دور میں (یسعیاہ ۱۱:۱۵)
ج) داؤد کو بچانے میں (اُسکے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے ۲ سمو ایل ۲۲:۱۶؛ زبور ۱۸:۱۵)۔
د) شریروں کی عدالت میں (ایوب ۴:۹ وہ خدا کے دم سے ہلاک ہوتے اور اُسکے غضب کے جھو کے سے بھسم ہوتے ہیں۔ מִנִּשְׁמַת אֱלוֹהַּ יֹאבֵדוּ וּמֵרוּחַ אַפּוֹ יִכְלוּ: ایوب ۱۵:۳۰)۔
ہ) اپنے لوگوں کی عدالت کرنے اور نجات بخشنے میں
یسعیاہ ۴:۴ جب خداوند ۔۔۔ یروشلیم کا خون روح عدل اور روح سوزان کے ذریعہ سے دھو ڈالے گا۔
یسعیاہ ۲۸:۶: انصاف کی روح۔
یسعیاہ ۳۰:۲۸: اُسکا دم ندی کے سیلاب کی مانند ہے جو گردن تک پہنچ جائے۔
یسعیاہ ۴۰:۷: گھاس مرجھاتی ہے۔ پھول کملاتا ہے کیونکہ خداوند کی ہوا اُس پر چلتی ہے۔ یقیناً لوگ گھاس ہیں۔
یسعیاہ ۵۹:۱۹: کیونکہ وہ دریا کے سیلاب کی طرح آئیگا جو خداوند کے دم سے رواں ہو۔
ہوسیع ۱۳:۱۵: خداوند کا دم بیابان سے آئیگا اور اُسکا سوتا سوکھ جائے گا۔
زکریاہ ۴:۶: نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری روح سے۔
زکریاہ ۶:۸: جو شمالی ملک کو گئے ہیں اُنھوں نے وہاں میرا جی (لفظی طور پر "میرا روح") ٹھنڈا کیا ہے۔
زکریاہ ۱۲:۱۰: اور میں داؤد کے گھرانے اور یروشلیم کے باشندوں پر فضل اور مناجات کی روح نازل کرونگا۔

3 اردو متن یہاں اور نیچے بھی پاکستانی بائبل سوسائٹی ۲۰۰۵ کے اڈیشن سے لیا گیا ہے۔

۴۔ خدا کا روح اپنے لوگوں کو سکھانے والا اور اُن کی ہدایت کرنے والا ہے۔

الف) ۴۰ سال بیابان میں (نحمیاہ ۹:۲۰: تو نے اپنی نیک روح بھی اُنکی تربیت کے لئے بخشی)۔
ب) خدا کی حضوری کا وعدہ عہد کا ایک حصہ ہے (حجّی ۲:۵ :مصر سے نکلتے وقت میں نے تم سے جو عہد کیا تھا اُسکے مطابق میری وہ روح تمہارے ساتھ رہتی ہے ہمت نہ ہارو۔)

۵۔ خدا کا روح خاص کاموں میں اپنے لوگوں کو قوت دیتا ہے۔

الف) حکومت اور انصاف میں حکمت عطا کرنا
(۱) یوسف (پیدایش ۴۱:۳۸)
(۲) موسیٰ (گنتی ۱۱:۲۵؛ یسعیاہ ۶۳:۱۱)
(۳) اسرائیل کے ۷۰ بزرگ (گنتی ۱۱:۲۵ تا ۲۶)
(۴) یشوع (گنتی ۲۷:۱۹؛ استثنا ۳۴:۹)
(۵) غتنی ایل قاضی (قضاۃ ۳:۱۰)
(۶) جدعون قاضی (قضاۃ ۶:۳۴ خداوند کا روح جدعون کو لباس کی مانند ملا۔
וְר֣וּחַ יְהוָ֔ה לָבְשָׁ֖ה אֶת־גִּדְע֑וֹן)۔
(۷) افتاح قاضی (قضاۃ ۱۱:۲۹)
(۸) سمسون قاضی (قضاۃ ۱۳:۲۵؛ ۱۴:۶؛ ۱۴:۱۹؛ ۱۵:۱۴)
(۹) ساؤل (۱ سموئیل ۱۰:۶؛ ۱۰:۱۰؛ ۱۱:۶؛ ۱۶:۱۴؛ ۱۹:۲۳)
(۱۰) داؤد (۱ سموئیل ۱۶:۱۳؛ ۲۳:۲؛ ۱ تواریخ ۲۸:۱۲؛ زبور ۵۱:۱۱)۔
(۱۱) خداوند کا ممسوح (نوحہ ۴:۲۰ ہماری زندگی کا دم خداوند کا ممسوح اُنکے گڑھوں میں گرفتار ہو گیا۔)
(۱۲) آنے والا مسیح (یسعیاہ ۱۱:۲؛ ۱۱:۴؛ ۴۲:۱ خداوند کا خادم؛ یسعیاہ ۶۱:۱)
ب) خیمہ اجتماع اور ہیکل کے بنانے کیلئے ماہر کاریگروں کی ہدایت
(۱) خیمہ اجتماع (خروج ۲۸:۳؛ ۳۱:۳؛ ۳۵:۳۱)
(۲) ہیکل (۱ تواریخ ۲۸:۱۲)
ج) نبوت کی نعمت
(۱) اسرائیل کے ۷۰ بزرگ (گنتی ۱۱:۲۵ تا ۲۶)
(۲) بلعام (گنتی ۲۴:۲)
(۳) ساؤل (۱ سموئیل ۱۰:۶؛ ۱۰:۱۰؛ ۱۹:۲۳)
(۴) ساؤل کے قاصد (۱ سموئیل ۱۹:۲۰)
(۵) ایلیاہ (۲ سلاطین ۲:۹)
(۶) الیشع (۲ سلاطین ۲:۹؛ ۲:۱۵)
(۷) میکایاہ (۱ سلاطین ۲۲:۲۴؛ ۲ تواریخ ۱۸:۲۳)
(۸) عماسی (۱ تواریخ ۱۲:۱۸ لفظی طور پر روح لباس کی مانند اُسکو ملا)۔

(۹) عزریاہ بن عودد (۲ تواریخ ۱:۱۵)
(۱۰) یحزی ایل بن زکریاہ (۲ تواریخ ۱۴:۲۰)
(۱۱) زکریاہ بن یہویدع (۲ تواریخ ۲۰:۲۴)
(۱۲) حزقی ایل نبی (حزقی ایل ۲:۲؛ ۳:۲۴؛ ۵:۱۱)
(۱۳) میکاہ نبی (میکاہ ۸:۳)
(۱۴) پاک روح انبیا کے وسیلہ سے کام کرتا ہے (نحمیاہ ۳۰:۹؛ ہوسیع ۷:۹؛ یوایل ۲۸:۲؛ زکریاہ ۱۲:۷)

د) معجزانہ طور پر ایک جگہ سے دوسری پر منتقل ہونا
(۱) ایلیاہ (۱ سلاطین ۱۲:۱۸؛ ۲ سلاطین ۱۶:۲)
(۲) حزقی ایل (حزقی ایل ۱۲:۳؛ ۱۴:۳؛ ۳:۸؛ ۱:۱۱؛ ۲۴:۱۱؛ ۱:۳۷؛ ۵:۴۳)

۶) خدا کے روح کی نعمت خدا کے سب لوگوں کے لِئے۔ نیا دل، نئی پیدایش

الف) موسیٰ کی درخواست (گینتی ۲۹:۱۱)
ب) یسعیاہ (یسعیاہ ۱۵:۳۲؛ ۳:۴۴؛ ۲۱:۵۹)
ج) یوایل (یوایل ۲۸:۲ تا ۲۹)
د) حزقی ایل (حزقی ایل ۱۹:۱۱؛ ۳۱:۱۸؛ ۲۶:۳۶؛ ۲۷:۳۶؛ ۵:۳۷؛ ۶:۳۷؛ ۸:۳۷؛ ۹:۳۷؛ ۱۰:۳۷؛ ۱۴:۳۷؛ ۲۹:۳۹)
ہ) زکریاہ (زکریاہ ۱۰:۱۲)

خدا کا روح ، خداوند کا روح اور روح القدس نئے عہد نامہ میں

۱۔ خدا کے روح کی خصوصیات

الف) وہ خدا ہے۔
(۱) وہ پاک تثلیث کا ایک اقنوم ہے۔ (متی ۱۹:۲۸)
(۲) خدا روح ہے۔ (یوحنا ۲۴:۴؛ ۲ کرنتھیوں ۱۷:۳)
(۳) وہ خدا باپ کی طرف سے اور خداوند یسوع کی طرف سے بھیجا جاتا ہے (یوحنا ۲۶:۱۵؛ گلتیوں ۶:۴؛ ۱ تھسلنیکیوں ۸:۴؛ عِبرانیوں ۴:۲)۔
(۴) وہ بھی "مسیح کا روح" کہلاتا ہے (رومیوں ۹:۸؛ ۱ پطرس ۱۱:۱) "یسوع کا روح" (اعمال ۷:۱۶) اور "خدا کے بیٹے کا روح" (گلتیوں ۶:۴)۔

ب) وہ روح ہے اور اُسکے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی (یوحنا ۲۴:۴؛ لوقا ۳۹:۲۴)۔
ج) وہ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے (مکاشفہ ۶:۵)۔
د) وہ عالم کل ہے (۱ کرنتھیوں ۱۰:۲ تا ۱۱)۔
ہ) وہ پاک ہے (یوحنا ۲۶:۱۴)۔
و) وہ سچائی کا روح ہے (یوحنا ۱۷:۱۴؛ ۲۶:۱۵؛ ۱۳:۱۶؛ ۱ یوحنا ۶:۵)۔

ز) وہ زندہ کرتا ہے (یوحنا ۶:۶۳)۔

ح) وہ جزبات رکھنے والا ہے (افسیوں ۴:۳۰)۔

ط) وہ تسلی دینے والا اور مدد گار ہے (یوحنا ۱۴:۲۶؛ ۱۵:۲۶؛ اعمال ۹:۳۱؛ فلپیوں ۱:۱۹)۔

ی) وہ اپنے خادموں کو اپنے خاص کام کیلئے وہ نعمتیں دے کر بھیجتا ہے جن کی ضرورت پڑتی ہے ۔ ایسے پتہ چلتا ہے کہ خدا کا روح مرضی اور عقل بھی رکھتا ہے (اعمال ۱۳:۴ برنباس اورپولس؛ ۱ کرنتھیوں ۱۲:۱۱)۔ مرضی اور عقل اور جزبات رکھنا شخصیت ہونے کا ثبوت ہے۔

ک) جہاں خدا کا روح ہے وہاں خدا کی حضوری ہے (۱ کرنتھیوں ۳:۱۶؛ ۶:۱۹؛ افسیوں ۲:۲۲؛ ۲ تیمُتھیُس ۱:۱۴)۔ پاک روح ایمان داروں کے اندر سکونت کرتا ہے اس لِئے اُنکا ا بدن پاک روح کا مقدس ہے اور ہم پر فرض ہے کہ ہم اس سے پورے دل سے محبت کریں (یعقوب ۴:۶)۔ مکاشفہ میں خدا کی سات روحوں کا زکر ہے (۱:۴؛ ۳:۱؛ ۴:۵؛ ۵:۶)۔"اور اُس تخت کے سامنے آگ کے سات چراغ جل رہے ہیں۔ یہ خدا کی سات روحیں ہیں" (۴:۵)۔ اِس کا تعلق غالباً خیمہ اجتماع کے چراغ دان سے ہے ۔ اِس ایک چراغ دان کے سات چراغ تھے جو تیل سے جلتے رہے (خروج ۲۵:۳۱ تا ۳۹)۔ سات کاملیت کا عدد ہے: ایک روح کی بہت سی نعمتیں ہیں جن کے وسیلہ سے انسان خدا کو پہچان سکتا ہے۔

ل) روح اور کلام کا آپس میں ایک تعلق ہے (یوحنا ۶:۶۳؛ افسیوں ۶:۱۳)۔ دیکھئے افسیوں ۵:۱۸ تا ۲۱ اور کلسیوں ۳:۱۶ تا ۱۸: جہاں افسیوں میں روح کی معموری کا زکر ہے وہاں کلسیوں میں مسیح کے کلام کی کثرت نظر آتی ہے۔ یہ دو مہاورے ایک حقیقت پیش کرتے ہیں۔

م) پاک روح کی تشبیہات

(۱)وہ ہوا یا آندھی کی مانند ہے (یوحنا ۳:۸؛ اعمال ۲:۲)۔

(۲) وہ پانی کی مانند ہے

(الف) پاک روح سے بپتسمہ (متی ۳:۱۱؛ مرقس ۱:۸؛ لوقا ۳:۱۶؛ یوحنا ۱:۳۳؛ اعمال ۱:۵؛ ۱۱:۱۶؛ ۱ کر ۱۲:۱۳)

(ب) روح القدس سے بھرا ہوا یا معمور

صفت: روح القدس سے بھرا ہوا یا معمور(πληρης πνευματος αγιου)

لوقا ۴:۱ یسوع؛ اعمال ۶:۳ سات خادم؛ ۶:۵ ستِفنُس؛ ۷:۵۵ ستِفنُس؛ ۱۱:۲۴ برنباس۔ لگتا ہے کہ وہ لوگ لگاتار روح سے معمور رہے۔ یہ اُنکی صفت بن گئی۔

فعل: روح القدس سے بھر جانا یا روح القدس سے معمور ہو کر کچھ کرنا

(πλησθηναι πνευματος αγιου) لوقا ۱:۱۵ یوحنا بپتسمہ دینے والا؛ ۱:۴۱ الیشبع؛ ۱:۶۷ زکریاہ؛ اعمال ۲:۴ تخمیناً ۱۲۰ لوگ (دیکھئے ۱:۱۵)؛ ۴:۸ پطرس؛ ۴:۳۱ سب لوگ؛ ۹:۱۷ پولس ؛ ۱۳:۹ پولس؛ ۱۳:۵۲ پسدیہ کے انطاکیہ میں شاگرد

(επληρουντο χαρας και (πνευματος αγιου؛

افسیوں ۵:۱۸ "روح سے معمور ہوتے جاؤ" (πληρουσθε εν πνευματι)۔

(ج) روح القدس کا انڈیلا جانا (اعمال ۲:۱۷ تا ۱۸؛ ۲:۳۳؛ ۱۰:۴۵؛ رومیوں ۵:۵)۔

(د) ایک روح کا پلایا جانا یا زندگی کا پانی یا زندہ پانی (۱ کرنتھیوں ۱۲:۱۳؛ یوحنا ۷:۳۷ تا ۳۹؛ ۴:۱۰ تا ۱۴؛ مکاشفہ ۷:۱۷؛ ۲۲:۱۷)۔

(۳) وہ تیل کی مانند ہے (اعمال ۳۸:۱۰ "کہ خدا نے یسوع ناصری کو روح القدس اور قدرت سے کس طرح مسح کیا۔" دیکھئے ۱ یوحنا ۲۰:۲ اور ۲۷ بھی)۔

(۴) وہ مہر کی مانند ہے (۲ کرنتھیوں ۲۲:۱؛ افسیوں ۱۳:۱؛ ۳۰:۴)۔

(۵) روح ہمیں بیعانہ میں ملا (۲ کرنتھیوں ۲۲:۱؛ ۵:۵)۔

(٦) وہ آگ کی مانند ہے (متی ۱۱:۳؛ لوقا ۱٦:۳؛ ۴۹:۱۲ تا ۵۰) روح کو نہ بجھاؤ (۱ تھسلنیکیوں ۱۹:۵)۔

ن) پاک روح کے خلاف گناہ کرنا خطرناک ہے کیونکہ پاک روح بھی خدا ہے۔

(۱) پاک روح کے خلاف کفر بکنے کی معافی نہیں (متی ۳۱:۱۲ تا ۳۲؛ مرقس ۲۹:۳؛ لوقا ۱۰:۱۲)۔

(۲) "کیونکہ جِن لوگوں کے دل ایک بار روشن ہو گئے اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے اور روح القدس میں شریک ہو گئے اور خدا کے عمدہ کلام اور آیندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے اگر وہ برگشتہ ہو جائیں تو اُنہیں توبہ کے لِئے پھر نیا بنانا ناممکن ہے اسلئے کہ وہ خدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلوب کر کے علانیہ ذلیل کرتے ہیں۔ (عبرانیوں ۴:٦ تا ٦)۔

(۳) روح القدس سے جھوٹ بولنے کی وجہ سے حننیاہ کو اور اُسکی بیوی سفیرہ کو سزا موت ملی (اعمال ۳:۵) کیونکہ پاک روح سے جھوٹ بولنا خدا سے جھوٹ بولنا ہے (۳:۵ تا ۴)۔ یہ بھی خداوند کے روح کو آزمانا تھا (۹:۵ تا ۱۰)۔

۲۔ خدا کا روح اپنے لوگوں کو سکھانے والا اور اُن کی ہدایت کرنے والا ہے۔

الف) پرانے عہد نامہ کا ہر ایک صحیفہ خدا کے الہام سے ہے (۲ تیمُتھیُس ۱٦:۳)

(۱) خیمہ اجتماع اور اُس کے قوائد پاک روح کے وسیلہ سے دِئے گئے (عبرانیوں ۹:۸)۔

(۲) داؤد: (الف) متی ۴۳:۲۲ (زبور ۱:۱۱۰)؛ مرقس ۳٦:۱۲

(ب) اعمال ۱٦:۱ (زبور ۲۵:٦۹؛ ۸:۱۰۹)

(ج) اعمال ۲۵:۴ (زبور ۱:۲ تا ۲)

(د) عبرانیوں ۷:۳ تا ۱۱ (زبور ۷:۹۵ تا ۱۱)۔ عبرانیوں ۷:۴ کے مطابق مصنف داؤد ہے۔

(۳) یوایل: اعمال ۱٦:۲ تا ۲۱ (یوایل ۲۸:۲ تا ۳۲)

(۴) یسعیاہ: اعمال ۲۵:۲۸ (یسعیاہ ۹:٦ تا ۱۰)

(۵) یرمیاہ: عبرانیوں ۱۵:۱۰ (یرمیاہ ۳۳:۳۱ تا ۳۴)

(٦) مسیح کے روح نے نبیوں میں ہو کر مسیح کے دکھوں اور جلال کی پیشگوئی کی تھی (۱ پطرس ۱۱:۱)۔ مسیح کے روح نے بھی نوح کے وسیلہ سے منادی کی (۱ پطرس ۱۸:۳ تا ۲۰؛ ۲ پطرس ۵:۲)۔

(۷) پرانے عہد نامہ کے انبیا "روح القدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف سے بولتے تھے" (۲ پطرس ۲۱:۱)۔

ب) روح کلیسیا کو یسوع کی ساری باتیں سکھائے گا اور جو کچھ یسوع نے کہا کلیسیا کو یاد دلائے گا (یوحنا ۲٦:۱۴)۔

ج) روح حق ساری سچائی کی طرف کلیسیا کی راہنمائی کرے گا (یوحنا ۱۳:۱٦؛ ۱ کرنتھیوں ۱۰:۲؛ ۱۲:۲ تا ۱۳)۔

د) وہ کلیسیا کو آیندہ کی خبریں دے گا (یوحنا ۱۳:۱٦؛ ۱ تیمُتھیُس ۱:۴)۔

ہ) پاک روح نے اور رسولوں اور بزرگوں نے ساری کلیسیا سمیت یہ مناسب جانا کہ غیر یہودیوں کے لِئے ختنہ کی ضرورت نہیں (اعمال ۲۸:۱۵ اور ۲۲:۱۵)۔

۳۔ خدا کا روح خاص کاموں میں اپنے لوگوں کو قوت دیتا ہے۔

الف) خدا کا روح اور یسوع مسیح

(۱) مریم روح القدس کی قدرت سے حاملہ ہوئی (متی ۱:۱۸؛ ۱:۲۰؛ لوقا ۱:۳۵)۔

(۲) پاک روح یسوع پر اترا اور اُس پر ٹھہر گیا

(الف) کبوتر کی طرح (متی ۳:۱۶؛ مرقس ۱:۱۰؛ لوقا ۳:۲۲؛ یوحنا ۱:۳۲ تا ۳۳)

(ب) یسعیاہ ۴۲:۱ کی پیشگوئی کے مطابق (متی ۱۲:۱۸)

(ج) یسعیاہ ۶۱:۱ تا ۲ کی پیشگوئی کے مطابق (لوقا ۴:۱۸)

(۳) یسوع روح القدس سے بپتسمہ دینے والا ہے (متی ۳:۱۱؛ مرقس ۱:۸؛ لوقا ۳:۱۶؛ یوحنا ۱:۳۳)۔

(۴) یسوع مسیح پاک روح سے بھرا ہوا تھا (لوقا ۴:۱)۔

(۵) یسوع مسیح کی روح القدس راہنمائی کرتا تھا (متی ۴:۱؛ مرقس ۱:۱۲؛ لوقا ۴:۱)۔

(۶) یسوع روح کی قوت سے خدمت کرتا رہا (لوقا ۴:۱۴) ، بد روحوں کو نکالتا رہا جو اِس کا ثبوت تھا "کہ خدا کی بادشاہی تمہارے پاس آ پہنچی" (متی ۱۲:۲۸)۔

(۷) یسوع مسیح "روح القدس سے خوشی میں بھر گیا" (لوقا ۱۰:۲۱)۔

(۸) باپ اپنے بیٹے کو روح ناپ ناپ کر نہیں دیتا (یوحنا ۳:۳۴)۔ یسوع "کے پاس خدا کی سات روحیں ہیں" (مکاشفہ ۳:۱؛ ۵:۶)۔

(۹) پہلے ضرور تھا کہ یسوع جلال پائے یعنی مصلوب ہو جائے اور پھر باپ کے پاس جائے۔ بعد میں یہ ممکن ہوا کہ روح القدس آ جائے ایمان داروں کو ملے (یوحنا ۷:۳۹)۔

(۱۰) پاک روح یسوع کے لِئے گواہ ہے (یوحنا ۱۵:۲۶؛ اعمال ۵:۳۲؛ ۱ یوحنا ۵:۶ اور ۸؛ مکاشفہ ۱۹:۱۰)۔

(۱۱) جیسے خدا نے آدم کو بنایا اور اُسکے نتھنوں میں اپنا دم پھونکا ویسے ہی خداوند یسوع نے مردوں میں سے جی اُٹھ کر اپنے شاگردوں پر اپنا دم پھونکا اور کہا کہ "روح القدس لو" (پیدایش ۲:۷؛ یوحنا ۲۰:۲۲)۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ پھونکنا ایک علامتی کام تھا جس طرح یوحنا ۱۳:۵ تا ۱۵ ایک علامتی کام تھا جب یسوع نے شاگردوں کے پاؤ دھو دِئے۔ یہ دھونا یسوع کی صلیبی موت کی طرف اشارہ تھا کہ وہ شاگردوں کو اپنے خون کے وسیلہ سے دھوئے گا (۱ یوحنا ۱:۷ تا ۹؛ مکاشفہ ۷:۱۴)۔ اسی طرح یہ پھونکنا عید پنتکست کی طرف اشارہ ہے کہ یسوع پاک روح نازل کرے گا اور اُن کو نیا مخلوق اور نئے انسان بنائے گا (۱ کرنتھیوں ۱۵:۴۵؛ ۱ پطرس ۱:۳؛ ۲ کرنتھیوں ۵:۱۷)۔ ایسا لگتا ہے کہ توما نے یہ علامتی کام بھی سمجھا کیونکہ جب یسوع نے اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کیا وہ اقرار کرتا ہے : "اے میرے خداوند! اے میرے خدا!" (یوحنا ۲۰:۲۸)۔ کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ یوحنا ۲۰:۲۲ علامتی کام نہیں ہے بلکہ شاگردوں کو اُسی وقت پاک روح ملا اور وہ اُسی وقت نئے سرے سے پیدا ہوئے۔ وہ یہ بھی سمجھتے ہیں کہ عید پنتکست کے وقت شاگردوں کو روح سے بپتسمہ ملا اور یہ دو مختلف تجربات ہیں : پہلے نئی پیدایش، بعد میں روح سے بپتسمہ ۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ یوحنا کی انجیل کے مطابق لازمی تھا کہ یسوع پہلے باپ کے پاس جائے (یوحنا ۱۶:۷): "میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئیگا لیکن اگر جاؤنگا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دونگا"۔ ہم جانتے ہیں کہ یسوع یوحنا

۱۹:۲۰ تا ۲۳ کے وقت ابھی تک باپ کے پاس نہیں گیا کیونکہ وہ ۱۷:۲۰ میں مریم سے کہتا ہے : " مجھے نہ چھو کیونکہ میں اب تک باپ کے پاس اوپر نہیں گیا لیکن میرے بھائیوں کے پاس جا کر اُن سے کہ کہ میں اپنے باپ اور تمہارے باپ اور اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس اوپر جاتا ہوں۔ " اِس لئے یوحنا اور لوقا متفق ہیں کہ روح القدس یسوع مسیح کے آسمان پر چڑھنے کے بعد نازل ہوا ۔

(۱۲) یسوع نے عید پنتکست کے دن روح القدس شاگردوں پر نازل کیا (اعمال ۳۳:۲)۔

(۱۳) یسوع نے روح القدس کے وسیلہ سے شاگردوں کو حکم دیا (اعمال ۲:۱)۔

(۱۴) "یسوع مسیح ۔ ۔ ۔ جسم کے اعتبار سے تو داؤد کی نسل سے پیدا ہوا لیکن پاکیزگی کی روح کے اعتبار سے مردوں میں سے جی اٹھنے کے سبب سے قدرت کے ساتھ خدا کا بیٹا ٹھہرا (رومیوں ۱:۴؛ ۱ پطرس ۱۸:۳ بھی دیکھئے)۔ جی اٹھنے میں یسوع مسیح "زندگی بخشنے والی روح بنا" (۱ کرنتھیوں ۱۵:۴۵۔ ۱ پطرس ۱:۳ بھی دیکھئے)۔

(۱۵) روح القدس کے بغیر کوئی کہ نہیں سکتا کہ یسوع خداوند ہے (۱ کرنتھیوں ۳:۱۲؛ ۱ یوحنا ۲:۴ تا ۳ اور ۶)۔ "جو کوئی خدا کے روح کی ہدایت سے بولتا ہے وہ نہیں کہتا کہ یسوع ملعون ہے" (۱ کرنتھیوں ۳:۱۲)۔

(۱۶) یسوع "جسم میں ظاہر ہوا اور روح میں راست باز ٹھہرا (۱ تیمُتھیُس ۱۶:۳)۔

(۱۷) یسوع مسیح نے "اپنے آپ کو ازلی روح کے وسیلہ سے خدا کے سامنے بے عیب قربان کر دیا " (عبرانیوں ۱۴:۹)۔

ب) خدا کا روح اور یوحنا بپتسمہ دینے والا۔

(۱) یوحنا بپتسمہ دینے والا "اپنی ماں کے بطن ہی سے روح القدس سے بھر " گیا (لوقا ۱۵:۱)۔

(۲) لوقا ۸۰:۱ میں یوحنا کے بارے میں لکھا ہے: " اور وہ لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا اور اسرائیل پر ظاہر ہونے کے دن تک جنگلوں میں رہا"۔

ج) خدا کے روح کی نعمت خدا کے سب لوگوں کے لِئے۔ نیا دل، نئی پیدایش

(۱) روح القدس حاصل کرنے کے لِئے توبہ ضروری ہے (اعمال ۳۸:۲)۔

(۲) جب لوگ انجیل ایمان سے سنتے ہیں اُن کو روح القدس ملتا ہے (گلتیوں ۲:۳ تا ۵؛ ۱۴:۳)۔

(۳) دل کا ختنہ پاک روح کا کام ہے (رومیوں ۲۹:۲)۔

(۴) پولس رسول روح اور لفظ کا مقابلہ کرتا ہے (۲ کرنتھیوں ۶:۳): لفظ پرانے عہد نامہ کی شریعت ہے خاص کروہ ۱۰ احکام جو پتھر کی تختیوں پر لکھے گئے اور موسیٰ کی خدمت کے وسیلہ سے ملے (۲ کرنتھیوں ۳:۳ اور ۷)۔ یہ لفظ مار ڈالتے ہیں یعنی وہ زندگی بخش نہیں سکتے، دل تبدیل نہیں کر سکتے بلکہ گناہگار کو سزا دیتے اور اُس پر لعنت بھیجتے ہیں (۲ کرنتھیوں ۶:۳ اور گلتیوں ۱۰:۳)۔ روح یعنی روح القدس زندہ کرتا ہے کیونکہ نئے عہد کی خدمت کے وسیلہ سے خدا اپنی مرضی پتھر پر نہیں بلکہ دلوں پر لکھتا ہے، دلوں کو تبدیل کرتا ہے اور انسان کو ایک نیا روح اور نیا دل اور نئی زندگی بخشتا ہے (۲ کرنتھیوں ۳:۳ تا ۸؛ رومیوں ۲۹:۲؛ ۶:۷؛ ۲:۸ تا ۶؛ مکاشفہ ۱۱:۱۱)۔ خدا کی مرضی ایک ہی رہی اور خدا کی شریعت ایک ہی رہی پرانے عہد نامے میں اور نئے عہد نامے میں یعنی "خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ" اور "اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ"۔ (متی ۳۷:۲۲ اور

۳۹)۔ خدا کی مرضی تبدیل نہ ہوئی اور اُسکی شریعت باطل نہ ہوئی (رومیوں ۳:۳۱؛ متی ۵:۱۷تا ۲۰)۔ بڑا فرق یہ ہے کہ ابھی پاک روح دل پر لکھتا اور دل کو تبدیل کرتا ہے۔ ابھی ہمیں اِس روح کے مطابق چلنا ہے جسم کے مطابق نہیں (رومیوں ۸:۴ تا ۱۴؛ گلتیوں ۵:۱۶تا ۲۵)۔

(۵) جسکو مسیح کا روح ملا ہے وہ مسیح کا ہے اور وہ "روح میں ہے" مگر جس میں مسیح کا روح نہیں وہ اُسکا نہیں (رومیوں ۸:۹)۔

(٦) ہر ایک ایماندار کے اندر ایک مخالفت ہو رہی ہے جسم اور روح کے درمیان (گلتیوں ۵:۱٦تا ۱۷)۔ جسم یا بدن اور جسمانی خواہشات ایک طرف ہیں اور ایمان داروں کی روح روح القدس کے ساتھ دوسری طرف ہیں (رومیوں ۸:۱۲تا ۱٦)۔ جسم کا میدان موت ہے اور روح کا میدان زندگی (رومیوں ۸:۱۰تا ۱۴؛ گلتیوں ۵:۲۵؛ ٦:۸)۔ خدا کے سچے بیٹے وہ ہیں جو روح القدس کی ہدایت سے چلتے ہیں (رومیوں ۸:۱۴؛ گلتیوں ۵:۱۸) تاکہ وہ روح کا پھل لائیں (گلتیوں ۵:۲۲؛ رومیوں ٦:۲۲؛ ۷:۴)۔ وہ بیٹے ہیں غلام نہیں، وہ آسمانی باپ کے سامنے دعا بھروسے کے ساتھ کرتے ہیں خوف کے بغیر (رومیوں ۸:۱۵)۔ پاک "روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں" (۸:۱٦؛ ا یوحنا ۳:۲۴؛ ۴:۱۳)۔ خدا روحوں کا باپ ہے جس کی ہمیں تابعداری کرنا ہے (عبرانیوں ۱۲:۹)۔

(۷) ایمان داروں کو روح کے پہلے پھل ملے ہیں (رومیوں ۸:۲۳)۔

(۸) نئی پیدایش بخشنا اور نیا بنانا روح القدس کا کام ہے (یوحنا ۳:۵تا ٦ اور ۸؛ طِطُس ۳:۵)۔

(۹) روح القدس سے بپتسمہ

روح القدس سے بپتسمہ کیا ہے؟ روح القدس سے بپتسمہ مسیحی زندگی کا شروع یا ایک دوسرا تجربہ ہے نئی پیدایش کے بعد؟

روح القدس سے بپتسمہ نئے عہد نامہ میں ۷ دفعہ ملتا ہے، ٦ دفعہ ایک خاص مقابلہ کے ساتھ: یوحنا نے صرف پانی سے بپتسمہ دیا لیکن آنے والا مسیح روح القدس سے بپتسمہ دے گا (متی ۳:۱۱؛ مرقس ۱:۸؛ لوقا ۳:۱٦؛ یوحنا ۱:۳۳؛ اعمال ۱:۵؛ ۱۱:۱٦)۔ یوحنا پرانے عہد نامہ کے دور کا آخری اور بڑا نبی ہے جس کا مقصد صرف یہی ہے: مسیح کے لئے راستہ تیار کرنا جو نیا عہد نامہ کا بانی اور مرکز ہے (متی ۱۱:۱۱-۱۴ عبرانیوں ۷:۲۲)۔ یہ مقابلہ (پانی سے بپتسمہ یا روح سے بپتسمہ) نئے اور پرانے عہد نامہ کا فرق ظاہر کرتا ہے: پرانے عہد نامہ کے اختتام پر اور نئے عہد نامہ کے شروع پر پانی سے بپتسمہ اور توبہ کا نعرہ ہے: یسوع کے پاس آؤ! نئے عہد نامہ کے مرکز میں یسوع مسیح ہے جو صرف پانی سے نہیں بلکہ روح القدس سے بپتسمہ دیتا ہے (ا -پطرس ۱:۱۰تا ۱۲؛ ۲ کرنتھیوں ۳)۔ پانی دیکھی ہوئی چیز اور جسم کو صاف کرنے کے لئے ہے لیکن روح القدس ان دیکھی ہوئی چیز اور دل کی تبدیلی کے لئے ہے۔اگر کوئی یوحنا کے پاس آتا تو اس کو پانی سے بپتسمہ ملتا۔ اگر کوئی یسوع کے پاس آتا تو اس کو روح سے بپتسمہ ملتا۔ اس لئے ہر ایک اصلی مسیحی روح القدس کو حاصل کر چکا ہے بشرطیکہ وہ مسیحی ہو اور نئے عہد نامہ میں شریک کیونکہ جس میں مسیح کا روح نہیں وہ اس کا نہیں (رومیوں ۸:۹)۔

یہی خیال آخری حوالہ سے بھی ظاہر ہوتا ہے : ۱ کرنتھیوں ۱۲:۱۳ میں پولس رسول اس کا بیان کرتا ہے کہ ہم سب کو ایک ہی روح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کے لئے بپتسمہ ملا۔ سب کا مطلب ہے سب مسیحی - جس کو روح سے بپتسمہ نہ ملا وہ بدن کا عضو نہیں ہے کلیسیا کا رکن نہیں مسیحی نہیں۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ نئی پیدائش ایک بات ہے اور روح سے بپتسمہ ایک دوسرا تجربہ جو نئی

پیدائش سے مختلف ہے۔ اُن کی تعلیم کے مطابق نئی پیدائش روحانی زندگی کا شروع ہے اور روح کا بپتسمہ زور سے روحانی ترقی اور کامیابی اور قدرت بخشتا ہے۔ پہلے یعنی نئی پیدائش کے بعد ہم صرف جسمانی مسیحی ہیں اور روح القدس کے بپتسمہ کے بعد ہم روحانی فتح مند مسیحی ہیں۔
لیکن پولس رسول کی تعلیم بالکل اس کے خلاف ہے: ۱ کرنتھیوں ۱۲: ۱۳ کے مطابق سب کرنتھیوں کو روح القدس سے بپتسمہ ملا۔ اور ۱ کرنتھیوں ۳: ۱ تا ۴ سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جسمانی مسیحی تھے اور شیرخواروں کی مانند۔
کچھ لوگوں کا خیال یہ بھی ہے کہ روح سے بپتسمہ صرف ایک دفعہ نہیں ہوتا بلکہ زیادہ دفعہ۔ بپتسمہ کے لفظ کی وجہ سے یہ غلط خیال ہے۔ بپتسمہ اکثر نہیں ہونا چاہئے بلکہ ایک دفعہ۔

د) خدا کا روح اور رسول اور عام ایماندار

(۱) ہر ایک جو یسوع پر ایمان لانے سے نئے سرے سے پیدا ہوا ہے خدا کا فرزند ہے جس کو لے پالک ہونے کی روح ملی جس سے وہ ابا یعنی اے باپ کہ کر پکارتا ہے (روم ۸: ۱۴ تا ۱۷؛ گلتیوں ۴: ۶ اور ۲۹؛ افسیوں ۲: ۱۸)۔
(۲) روح القدس کی رفاقت کے وسیلہ سے سب ایماندار خداوند کے ساتھ ایک بدن ہیں (۱ کرنتھیوں ۱۲: ۱۲ تا ۱۳؛ ۲ کرنتھیوں ۱۳: ۱۴؛ افسیوں ۴: ۴؛ فِلپّیوں ۲: ۱)۔
(۳) خدا باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس دیتا ہے (لوقا ۱۱: ۱۳)۔
(۴) خدا روح القدس اُنہیں بخشتا ہے جو اُس کا حکم مانتے ہیں (اعمال ۵: ۳۲)۔
(۵) خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں (یوحنا ۴: ۲۳ تا ۲۴)۔
(۶) یسوع نے شاگردوں سے آکری رات کہا کہ روح حق "تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا" (یوح ۱۴: ۱۷)۔
(۷) اِس کے نتیجہ میں کہ روح القدس ایمان داروں پر نازل ہوگا
(الف) وہ قوت پائیں گے "اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک" یسوع کے گواہ ہونگے (اعمال ۱: ۸؛ رومیوں ۱۵: ۱۹؛ ۱ کرنتھیوں ۲: ۴؛ ۱ تھسلنیکیوں ۱: ۵)،
(ب) ایمان داروں کی امید زیادہ ہوتی جائے گی (رومیوں ۱۵: ۱۳؛ گلتیوں ۵: ۵)،
(ج) پولس رسول دعا کرتا ہے کہ ایمان دار خدا کے روح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زورآور ہو جائیں (افسیوں ۳: ۱۶)۔
(۸) پاک روح بولنے میں ایمان داروں کی مدد کرے گا جب عدالت میں اُن پر جھوٹا الزام لگایا جائے گا (متی ۱۰: ۲۰؛ مرقس ۱۳: ۱۱؛ لوقا ۱۲: ۱۲)۔
(۹) پاک روح کسی سے کلام کرتا اور اُسکی مفید رہنمائی کرتا ہے (اعمال ۸: ۲۹ فلپس؛ ۱۰: ۱۹ پطرس؛ ۱۱: ۱۲ پطرس؛ ۱۳: ۲ انطاکیہ کے نبی اور معلّم)۔ اعمال ۱۶: ۶ روح القدس کا زکر ہے۔ وہی ۱۶: ۷ میں یسوع کا روح کہلاتا ہے جو پولس اور سیلاس اور تیمُتھیُس کی رہنمائی کرتا ہے۔
(۱۰) اعمال ۹: ۳۱ میں کلیسیا "روح القدس کی تسلی پر چلتی اور بڑھتی جاتی تھی۔"
(۱۱) روح القدس نے اِفِسُس کی کلیسیا کے نگہبانوں کو مقرر کیا (اعمال ۲۰: ۲۸)۔
(۱۲) روح القدس دعائیہ زندگی میں ایمان دار کی مدد کرتا ہے اور خود بھی اُس کے لِئے شفاعت کرتا ہے (رومیوں ۸: ۲۶؛ افسیوں ۶: ۱۸؛ یہوداہ ۲۰)۔

(۱۳) "خدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راست بازی اور میل ملاپ اور اس خوشی پر موقوف ہے جو روح القدس کی طرف سے ہوتی ہے" (رومیوں ۱۴: ۱۷)۔

(۱۴) غیر یہودی ایمان دار بھی روح القدس کے وسیلہ سے پاک صاف کئے گئے ہیں (رومیوں ۱۵: ۱۶؛ ۱ کرنتھیوں ۶: ۱۱؛ ۲ تھسلنیکیوں ۲: ۱۳؛ ۱ پطرس ۱: ۲)۔

(۱۵) ایماندار پاک روح کے وسیلہ سے راست باز ٹھہرے (۱ کرنتھیوں ۶: ۱۱)۔ میرے خیال میں ۱ پطرس ۴: ۶ کا مطلب بھی یہی ہے: "کیونکہ مردوں کو بھی خوشخبری اسی لئے سنائی گئی تھی کہ جسم کے لحاظ سے تو آدمیوں کے مطابق اُن کا انصاف ہو لیکن روح کے لحاظ سے خدا کے مطابق زندہ رہیں"۔ اِس ایت میں دہ قسم کے منصف ہیں: ایک انسانی منصف (آدمیوں کے مطابق) اور ایک الٰہی منصف (خدا کے مطابق)۔ الٰہی منصف کا فیصلہ زندگی ہے (روح کے لحاظ سے خدا کے مطابق زندہ رہیں)۔ انسانی منصف کا فیصلہ اُس کا اُلٹ ہے یعنی سزا موت (کہ جسم کے لحاظ سے تو آدمیوں کے مطابق اُن کا انصاف ہو)۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے انجیل کا پیغام قبول کیا انسانی منصف نے اُن کو سزا موت دی (یہ سیاق و سباق کی روشنی میں مرکزی خیال ہے: ۴: ۱ تا ۵۔ ۱ پطرس ۲: ۴ اور ۳: ۱۸ بھی دیکھئے)۔

۱ پطرس ۴: ۶ میں انجیل سننے کا وقت موت سے پہلے ہے موت کے بعد نہیں کیونکہ یہ لکھا ہے "کیونکہ مردوں کو بھی خوشخبری اسی لئے سنائی گئی تھی کہ جسم کے لحاظ سے تو آدمیوں کے مطابق اُن کا انصاف ہو"۔ پہلے جملے میں وہ انجیل سنتے اور دوسرے جملے میں وہ اپنے جسم میں سزا پاتے ہیں۔ اپنے جسم میں سزا پانے کے لئے لازمی ہے کہ وہ زندہ ہیں۔ یہ لوگ جو مر چکے ہیں اپنے جسم میں سزا نہیں پا سکتے ہیں۔ اس لئے ہم کہ سکتے ہیں کہ ۱ پطرس ۴: ۶ شہیدوں کو پیش کرتی ہے: یسوع پر ایمان لانے کی وجہ سے انسانی منصف نے اُن کو سزا موت دی لیکن خدا اُن کو روح کے لحاظ سے ابدی زندگی بخشتا ہے۔ اگر ہم اِس ایت کو ایسے سمجھے تو وہ سیاق و سباق کے لئے (۱ پطرس ۳: ۱۳ تا ۴: ۱۹) ایک بالکل مناسب خیال پیش کرتا ہے۔

(۱۶) پاک روح ایمان داروں کے اندر محبت پیدا کرتا ہے (رومیوں ۱۵: ۳۰)۔

(۱۷) "اور جو خداوند کی صحبت میں رہتا ہے وہ اُس کے ساتھ ایک روح ہوتا ہے" (۱ کرنتھیوں ۶: ۱۷)۔

(۱۸) ہم خدا کی خدمت "روح القدس سے" کرتے ہیں (۲ کرنتھیوں ۶: ۶؛ فلپیوں ۳: ۳)۔

(۱۹) ہمیں "روح القدس کے وسیلہ سے جو ہم میں بسا ہوا ہے اِس اچھی امانت کی حفاظت" کرنا ہے (۲ تیمُتھیُس ۱: ۱۴)۔

(۲۰) "جلال کا روح یعنی خدا کا روح" ایمان داروں پر "سایہ کرتا ہے" (۱ پطرس ۴: ۱۴)۔

(۲۱) لوقا ۲: ۲۵ میں شمعون کے بارے میں لکھا ہے کہ "روح القدس اُس پر تھا"۔ "اُس کو روح القدس سے آگاہی ہوئی تھی کہ جب تک تو خداوند کے مسیح کو دیکھ نہ لے موت کو نہ دیکھے گا" (۲: ۲۶)۔ "وہ روح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا" اور اِس لئے اُس نے مسیح کو دیکھا (۲: ۲۷)۔

(۲۲) پولس کا "دل بھی روح القدس میں گواہی دیتا ہے" کہ وہ جھوٹ نہیں بولتا جب وہ اپنا بڑا غم اپنی قوم کی خاطر پیش کرتا ہے (رومیوں ۹: ۱)۔

(۲۳) اعمال کی کتاب میں کچھ ایسے واقعات بھی ہیں جن کا خاص زکر ہونا چاہئے:

(الف) جب پنتکست کے دن روح القدس نازل ہوا تو ایک نیا زمانہ شروع ہوا (اعمال ۲: ۱ تا ۴۷)۔

(ب) سامری لوگ روح القدس حاصل کرتے ہیں (اعمال ۸: ۵ تا ۲۵)

فلپس نے سامری لوگوں کو انجیل سنائی اور خدا نے ساتھ ساتھ معجزات بھی کئے ۔اِس کے نتیجہ میں سامری لوگوں نے یسوع مسیح پر بھروسہ رکھا اور بپتسمہ بھی لیا لیکن اِس کے باوجود روح القدس کسی کو نہ ملا۔ اِس لئے رسولوں نے پطرس اور یوحنا کو یروشلیم سے بھیجا تا کہ وہ سامری لوگوں کے لئے دعا کریں اور اُن پر ہاتھ رکھیں تا کہ وہ روح القدس حاصل کریں۔ اور ایسا بھی ہوا (۵:۸ تا ۱۷)۔ لیکن کیوں ایسا ہوا؟ کبھی کبھی آج کل لوگ سامری لوگوں کا نمونہ پیش کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آج بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی مسیح پر ایمان لائے اور بپتسمہ بھی لے لیکن اُس کو پاک روح نہ ملتا۔

کیا یہی حوالہ اس کا ثبوت ہیں کہ آج بھی ایسے مسیحی ہیں جو اصل میں یسوع پر ایمان رکھتے ہیں لیکن جن کے دل میں روح القدس نہیں ہے؟

اِس حوالہ میں صورت حال خاص ہے اور عارضی ۔ ۵:۸ تا ۲۵ انجیل پہلی دفعہ سامریہ میں پہنچتی ہے ۔ اعمال ۸:۱ کے مطابق انجیل پھیلانے میں تین بڑے قدم ہیں: یروشلیم اور تمام یہودیہ میں (نمبر ۱) اور سامریہ میں (نمبر ۲) اور زمین کی انتہا تک (نمبر ۳)۔ پہلا قدم پنتکست سے شروع ہوتا ہے (اعمال ۲)، دوسرا قدم ۵:۸ سے شروع ہوتا ہے اور تیسرا قدم ۲۶:۸ اور ۱:۹ اور ۱:۱۰ سے شروع ہوتا ہے۔ ہر ایک قدم بہت اہم تھا اور خدا نے اس لئے روح القدس حاصل کرنے کے لئے ایک خاص انتظام کیا اور تعلیم دی(۱:۲ تا ۶ اور ۱۵:۸ تا ۱۷ اور ۴۴:۱۰ تا ۴۸)۔ اعمال ۱:۲ تا ۶ یہودیوں کے لئے نشان ہے کے انجیل کی نجات ابھی ساری دنیا اور ساری زبانوں اور ہر بشر کے لئے ہے (۴:۲ تا ۶ اور ۱۷:۲)۔ دوسرے قدم کی تعلیم یہ ہے کہ یہودی اور سامری یسوع مسیح میں ایک ہیں یروشلیمی رسولوں کے ماتحت (اعمال ۱۴:۸ تا ۱۷)۔یوحنا ۹:۴ میں یہودیوں اور سامریوں کی نفرت صاف نظر آتی ہے : یہودی سامریوں سے کسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے تھے ۔اس لئے خدا نے شروع ہی سے بڑی صفائی بتایا کہ نجات یہودیوں میں سے ہے (یوحنا ۲۲:۴) اور روح القدس ان کو ابتدا میں صرف پطرس اور یوحنا کے وسیلہ سے ملتا ہے تا کہ سامری کلیسیا یروشلیم سے رفاقت رکھے اور الگ نہ ہو

ج) کُرنِیلیُس اور اُسکا گھرانا نجات پاتا ہے (اعمال ۱:۱۰ تا ۱۸:۱۱)۔

یہ اعمال ۸:۱ کے مطابق تیسرا قدم ہے۔ تیسرے قدم پر خدا نے پھر خاص کر پطرس رسول کو استعمال کیا (اعمال ۱:۱۰ تا ۱۸:۱۱ اور ۷:۱۵ تا ۹) اور ایسا لگتا ہے کہ ہر ایک قدم پر دروازہ کھولنا پطرس کی ذمہ داری تھی۔تیسرے قدم کی تعلیم یہ ہے کہ خدا نے غیر قوموں کو روح القدس دے کر یہودیوں میں اور غیر قوموں میں کچھ فرق نہ رکھا (۹:۱۵؛ ۳۴:۱۰؛ ۴۵:۱۰ اور ۷؛ ۴:۱۱؛ ۱۸:۱۱)۔ دونوں کلیسیا میں اور نجات میں ایک ہیں۔اس لئے اعمال ۱ تا ۱۱ کے سیاق و سباق کی روشنی میں اعمال ۵:۸ تا ۲۵ ایک خاص واقعہ پیش کرتا ہے ایک خاص تعلیم کے ساتھ۔ اس کا مطلب نہیں کہ آج بھی ایسے مسیحی ہیں جو اصل میں یسوع پر ایمان رکھتے ہیں لیکن جن کے دل میں روح القدس نہیں ہے۔

د) تخمیناً ۱۲ شاگرد اِفِسُس میں (اعمال ۱:۱۹ تا ۷)

بالکل اس کی مانند اعمال ۱:۱۹ تا ۷ ایک خاص حوالہ ہے جس کا پس منظر خاص ہے۔ کیونکہ اِفِسُس میں تقریباً ۱۲ شاگرد تھے جو یوحنا کے بپتسمہ سے واقف (دیکھئے متی ۳)

لیکن روحِ القدس کے نازل ہونے سے ناواقف تھے(۲:۱۹)۔ ان کا علم کسی وقت متی ۳ اور متی ۲۶ تا ۲۸ کے درمیان رک گیا اور محدود رہا۔ کیونکہ وہ یسوع کے نام کے بپتسمہ سے ناواقف تھے اس لئے وہ یسوع کے پیغام جو متی ۲۸ اور لوقا ۲۴ میں مشتمل ہے بھی ناواقف تھے۔ صلیب کا مطلب ان کو بھی معلوم

نہ تھا۔ یسوع مسیح کی صلیبی موت اوراس کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے بغیر روح القدس نہیں ملتا(دیکھئے اعمال ۱۰:۴۳ تا ۴۴ اور ۲:۲۳ تا ۲۴ اور ۳۸)۔ پولس نے اُن کو اور تعلیم دی اورِاس کے بعد انکو روح القدس مل سکا۔

غرض یہاں کے لوگ بھی ایک خاص موقع کے لوگ تھے۔اس لئے وہ اس کا ثبوت نہیں ہو سکتے کہ آج ایسے مسیحی ہیں جو اصل میں یسوع پر ایمان رکھتے ہیں لیکن جن کے دل میں روح القدس نہیں۔ آج کے لئے پولس رسول کا اصول صاف ہے کہ جس میں مسیح کا روح نہیں وہ اس کا نہیں (رومیوں ۸:۹)۔ خدا نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اسے حوالہ کر دیا وہ اس کے ساتھ اور سب چیزے بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا؟ (رومیوں ۸:۳۲)۔

۵) خدا کے روح کی نعمتیں اور روح کا پھل

(۱) پاک روح ہر ایک ایمان دار کو ایک نعمت یا نعمتیں دیتا ہے تا کہ کلیسیا ترقی پائے (۱ کرنتھیوں ۱۲:۱ تا ۳۱ خاص کر ۱۲:۴ تا ۷؛ رومیوں ۱۲:۳ تا ۸ بھی دیکھئے اور افسیوں ۴:۱ تا ۱۶؛ ۱ پطرس ۴:۱۰ تا ۱۱)۔ کلیسیا مسیح کا بدن ہے اور سارے ایمان دار مختلف اعضا ہیں (۱ کر ۱۲:۱۲ تا ۱۳؛ رومیوں ۱۲:۴ تا ۵؛ افسیوں ۴:۴ اور ۱۲ تا ۱۶)۔

(۲) رسول (۱ کرنتھیوں ۱۲:۲۸؛ افسیوں ۴:۱۱)،

(۳) نبی

(الف) نبوت نئے عہد نامہ میں بھی ایک روحانی نعمت ہے: لوقا ۱:۶۷ زکریاہ؛ اعمال ۲:۱۷؛ ۱۱:۲۷ تا ۲۸ اگبُس؛ ۲۰:۲۳ پولس کی مصیبت کے بارے میں؛ ۲۱:۴ پولس کے بارے میں؛ ۲۱:۱۱ اگبُس پولس کے بارے میں؛ ۱ کرنتھیوں ۱۲:۱۰۔

(ب) مکاشفہ نبوت کی کتاب ہے (مکاشفہ ۱:۳؛ ۲۲:۱۰)۔

دو دفعہ یوحنا کہتا کہ وہ "روح میں آ گیا" (۱:۱۰؛ ۴:۲)۔ پہلی دفعہ اُس کو مکاشفہ ۱ تا ۳ ملا، دوسری دفعہ ۴ تا ۲۲۔ مکاشفہ ۱ تا ۳ میں سات دفعہ لکھا ہے کہ "جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے" (۲:۷؛ ۲:۱۱؛ ۲:۱۷؛ ۲:۲۹؛ ۳:۶؛ ۳:۱۳؛ ۳:۲۲)۔ روح ۱۴:۱۳ میں بھی بات کرتا ہے۔ پاک روح "یسوع کی گواہی" اور "نبوت کی روح" ہے (۱۹:۱۰)۔ خداوند "نبیوں کی روحوں کا خدا" ہے (۲۲:۶)۔ روح اور دلہن (یعنی نیا یروشلیم) دعوت دیتے ہیں کہ سب آب حیات مفت لیں (۲۲:۱۷) جو روح القدس ہے (یوحنا ۷:۳۹)۔

(۴) مبشر (۱ پطرس ۱:۱۲؛ افسیوں ۴:۱۱؛ ۲ تیمُتھیُس ۴:۵؛ اعمال ۲۱:۸)،

(۵) چرواہا اور استاد (افسیوں ۴:۱۱)،

(۶) لیڈرشپ (۱ کرنتھیوں ۱۲:۲۸: منتظم؛ رومیوں ۱۲:۸: پیشوا)،

(۷) استاد (۱ کرنتھیوں ۱۲:۲۸؛ افسیوں ۴:۱۱؛ اعمال ۱۳:۱)،

(۸) شفا دینے کی توفیق (۱ کرنتھیوں ۱۲:۹؛ ۱۲:۲۸)،

(۹) معجزوں کی قدرت (۱ کرنتھیوں ۱۲:۱۰؛ ۱۲:۲۸)،

(۱۰) ایمان کی نعمت (۱ کرنتھیوں ۱۲:۹؛ ۱۳:۲؛ ۲ کرنتھیوں ۴:۱۳)،

(۱۱) غیر زبان میں بولنا۔ وہ زبان سیکھنا نہیں پڑے گی (اعمال ۲:۴؛ ۱ کرنتھیوں ۱۲:۱۰؛ ۱۲:۳۰؛ ۱۳:۱؛ ۱۴:۱ تا ۴۰)۔

(۱۲) غیر زبان کا ترجمہ (۱ کرنتھیوں ۱۲:۱۰؛ ۱۲:۳۰)،

(۱۳) خواب جو خدا کی طرف ہو (اعمال ۲:۱۷)،
(۱۴) رویا (اعمال ۲:۱۷)،
(۱۵) مکاشفہ (افسیوں ۱:۱۷؛ ۳:۵؛ ۱ کرنتھیوں ۱۴:۳۰)،
(۱۶) خدمت کی نعمت (رومیوں ۱۲:۷ ειτε διακονιαν εν τη διακονια)،
(۱۷) نصیحت کرنا، تسلی دینا، حوصلہ افزائی کرنا (رومیوں ۱۲:۸)،
(۱۸) خیرات بانٹنے والا (رومیوں ۱۲:۸)،
(۱۹) رحم کرنے والا (رومیوں ۱۲:۸)،
(۲۰) مددگار (۱ کرنتھیوں ۱۲:۲۸)،
(۲۱) روحوں کا امتیاز (۱ کرنتھیوں ۱۲:۱۰)،
(۲۲) حکمت کا کلام (۱ کرنتھیوں ۱۲:۸؛ افسیوں ۱:۱۷)،
(۲۳) علمیت کا کلام (۱ کرنتھیوں ۱۲:۸: λογος γνωσεως؛ ۲:۱۳)،
(۲۴) ایک جگہ سے دوسری جگہ پر معجزانہ طور پر منتقل ہونا (اعمال ۸:۳۹ فلپس؛ مکاشفہ ۴:۱ تا ۲؛ ۱۷:۳؛ ۲۱:۱۰)،
(۲۵) روح کا پھل (گل ۵:۲۲)،
(۲۶) محبت (۲ تیمُتھیُس ۱:۷)،
(۲۷) خوشی (۱ تھسلنیکیوں ۱:۶)،
(۲۸) تربیت (۲ تیمُتھیُس ۱:۷ πνευμα σωφρονισμου)،
(۲۹) فضل (عبرانیوں ۱۰:۲۹)۔

و) ان حوالے جات کے بارے میں بحث ممکن ہے کہ یہ خدا کا روح ہے یا انسان کی

(۱) اپلوس "روحانی جوش سے کلام کرتا" تھا۔ (اعمال ۱۸:۲۵)۔ وہ اپنی روح کے جوش سے بولتا تھا یا پاک روح میں؟ رومیوں ۱۲:۱۱ بھی دیکھئے: "روحانی جوش میں بھرے رہو"۔
(۲) "پولس نے جی میں ٹھانا (لفظی طور پر: "روح میں") کہ مکدنیہ اور اخیہ سے ہو کر یروشلیم کو جاؤں گا اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد مجھے رومہ بھی دیکھنا ضرور ہے" (اعمال ۱۹:۲۱)۔ پولس کی روح یا پاک روح میں؟
(۳) پولس: "میں روح میں بندھا ہوا یروشلیم کو جاتا ہوں" (اعمال ۲۰:۲۲)۔ پھر سوال ہے "اپنی روح میں" یا "پاک روح میں"۔
(۴) اپفراس (کُلُسّیوں ۱:۸)۔

۴۔ خدا کا روح اور دنیا

الف) دنیا روح حق کو "حاصل نہیں کر سکتی" (یوحنا ۱۴:۱۷؛ دیکھئے بھی ۱ کرنتھیوں ۲:۱۴ اور یہوداہ ۱۹)۔
ب) بے ایمان اسرائیلی "ہر وقت روح القدس کی مخالفت کرتے" تھے (اعمال ۷:۵۱)۔
ج) دنیا کی روح ہمیشہ خدا کے روح کی نقل کرنے کی کوشش کرتی ہے تاکہ ایمان داروں کو گمراہ کرے (۲ کرنتھیوں ۱۱:۴؛ ۱ کرنتھیوں ۲:۱۲؛ ۱ یوحنا ۴:۱ تا ۲؛ ۳:۴؛ ۴:۶)۔

ایڈی لائنس نومبر ۲۰۰۷۔ میں یوایل حاکم دین کا شکر گزار ہوں جس نے ترجمہ کرنے میں مدد کی۔